# الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

شکر اس اللہ کا جس نے نجات دی ہمیں ان لوگوں سے جو ظالم ہیں ۔

# الْمُؤْمِنُون

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

---

1. کام نکال (یقیناً فلاح پا) گئے ایمان والے،
2. جو اپنی نماز میں نوے (خشوع اختیار کرتے) ہیں،
3. اور جو نکمی (بے ہودہ) بات پر دھیان نہیں کرتے ۔
4. اور جو زکوٰۃ دیا کرتے ہیں ۔
5. اور جو اپنی شہوت کی جگہ تھامتے ہیں ۔
6. مگر اپنی عورتوں پر، یا اپنے ہاتھ کے مال پر،

   سو ان پر نہیں اُلاہنا (ملامت) ۔
7. پھر جو کوئی ڈھونڈے اسکے سوا، وہی ہیں حد سے بڑھنے والے ۔
8. اور جو اپنی امانتوں سے اور اپنے اقرار سے خبردار ہیں ۔
9. اور جو اپنی نماز سے خبردار ہیں ۔
10. وہی ہیں میراث لینے والے،
11. جو میراث پائیں گے باغ ٹھنڈی چھاؤں کے، وہ اسی میں رہ پڑے (ہمیشہ کے لئے) ۔

---

12 اور ہم نے بنایا ہے (پیدا کیا) آدمی، چُن لی مٹی سے۔

.13 پھر رکھا اسکو بُوند کر کر (نطفہ)، ایک جمے ٹھہراؤ (محفوظ جگہ، رحمِ مادر) میں۔

.14 پھر بنائی اس بُوند (نطفہ) سے (خون کی) پھٹکی،
پھر بنائی اس (خون کی) پھٹکی سے بوٹی،
پھر اس بوٹی سے ہڈیاں، پھر پہنایا ان ہڈیوں پر گوشت،
پھر اٹھا کھڑا کیا اُسکو ایک نئی صورت میں،
سو بڑی برکت اللہ کی جو سب سے بہتر بنانے والا۔

.15 پھر تم اسکے پیچھے (بعد) مروگے۔

.16 پھر تم قیامت کے دن کھڑے کیے جاؤ گے۔

.17 اور ہم نے بنائی ہیں تمہارے اوپر سات راہیں، اور ہم نہیں ہیں خلق (تخلیق) سے بے خبر۔

.18 اور اُتارا ہم نے آسمان سے پانی ماپ کر (مخصوص مقدار میں)، پھر اسکو ٹھہرادیا زمین میں،
اور ہم اسکو لے جاویں تو سکتے ہیں (قادر ہیں واپس لے جانے پر)۔

.19 پھر اُگا دیئے تم کو اس سے باغ کھجور اور انگور کے،
تم کو ان سے میوے ہیں بہت اور انہی میں سے کھاتے ہو۔

.20 اور وہ درخت جو نکلتا ہے سینا پہاڑ سے،
لے اُگتا ہے تیل، اور روٹی ڈبونا کھانے والوں کو۔

.21 اور تم کو چوپایوں میں دھیان کرنا ہے۔
پلاتے ہیں تم کو انکے پیٹ کی چیز سے، اور تم کو ان میں بہت فائدے ہیں، اور بعضوں کو کھاتے ہو،

.22 اور ان پر اور کشتی پر لدے (سوار ہو کر) پھرتے ہو۔

23. اور ہم نے بھیجا نوح کو اسکی قوم پاس، تو اس نے کہا:
اے قوم بندگی کرو اللہ کی، تمہارا کوئی حاکم نہیں اسکے سوا،
کیا تم کو ڈر نہیں؟
24. تب بولے سردار جو منکر تھے، اسکی قوم کے،
یہ کیا ہے، ایک آدمی ہے جیسے تم، چاہتا ہے کہ بڑائی کرے تم پر،
اور اگر اللہ چاہتا تو اُتارتا فرشتے۔
ہم نے یہ نہیں سُنا اپنے اگلے باپ دادوں میں۔
25. اور کچھ نہیں یہ ایک مرد ہے کہ اسکو سودا (جنون) ہے، سو راہ دیکھو اسکی ایک وقت تک۔

26. بولا اے رب! تو مدد کر میری کہ انہوں نے مجھ کو جھٹلایا۔
27. پھر ہم نے حکم بھیجا اسکو کہ بنا کشتی ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہمارے حکم سے،
پھر جب پہنچے ہمارا حکم اور اُبلے تنور تو ڈال لے اس میں ہر چیز کا جوڑا دوہرا،
اور اپنے گھر کے لوگ مگر جس کی قسمت میں آگے پڑ چکی بات (پہلے فیصلہ ہو چکا)۔
اور نہ کہہ مجھ سے ان ظالموں کے واسطے، انکو ڈوبنا ہے۔
28. اور پھر جب چڑھ چکے تُو اور جو تیرے ساتھ ہے کشتی پر۔ تو کہہ،
شکر اللہ کا جس نے چھڑایا ہم کو گنہگار لوگوں سے۔
29. اور کہہ اے رب! اتار مجھ کو برکت کا اتارنا، اور تو ہے بہتر اتارنے والا۔
30. اس میں نشانیاں ہیں اور ہم ہیں جانچنے والے۔

31. پھر اُٹھائی ہم نے اُن سے پیچھے، ایک سنگت اور (دوسرے دور کے لوگ)۔
32. پھر بھیجا ہم نے ان میں ایک رسول اُن میں کا،
کہ بندگی کرو اللہ کی، کوئی نہیں تمہارا حاکم اس کے سوا،
پھر کیا تم کو ڈر نہیں۔
33. اور بولے سردار اسکی قوم کے، جو منکر تھے اور جھٹلاتے تھے آخرت کی ملاقات کو۔
اور آرام دیا تھا انکو ہم نے دنیا کے جیتے۔
اور کچھ نہیں یہ ایک آدمی ہے جیسے تم،
کھاتا ہے جس قسم سے تم کھاتے ہو، اور پیتا ہے جس قسم سے تم پیتے ہو۔
34. اور کبھی تم چلے کہے پر ایک آدمی کے اپنے برابر کے تو تم بیشک خراب ہوئے۔
35. کیا تم کو وعدہ دیتا ہے کہ جب تم مر گئے اور ہو گئے مٹی اور ہڈیاں، کہ تم کو نکالنا ہے (قبروں سے)۔
36. کہاں ہوسکتا (ناممکن) ہے، کہاں ہوسکتا (ناممکن) ہے! جو تم کو وعدہ ملتا ہے؟
37. اور کچھ نہیں، یہی جینا ہے ہمارا دُنیا کا، مرتے ہیں اور جیتے ہیں،
اور ہم کو پھر اُٹھنا نہیں۔
38. اور کچھ نہیں یہ ایک مرد ہے۔ باندھ لایا اللہ پر جھوٹ،
اور ہم اسکو نہیں ماننے والے۔
39. بولا اے رب! میری مدد کر، انہوں نے مجھ کو جھٹلایا۔
40. فرمایا۔ اب تھوڑے دنوں میں صبح کو (قریب ہے کہ) رہ جائیں پچھتاتے (نادم)۔
41. پھر پکڑا انکو چنگھاڑ نے، تحقیق (وعدہ کے مطابق) پھر کر دیا ہم نے انکو کوڑا (خش و خاک)۔
سو (رحمت سے) دُور ہو جائیں گے گنہگار لوگ۔

42. پھر اٹھائیں ہم نے ان سے پیچھے سنگتیں (دوسری قومیں)۔

43. اور نہ پہلے جائے کوئی قوم اپنے وعدہ سے، نہ پیچھے رہیں۔

44. پھر بھیجتے رہے ہم اپنے رسول لگاتار،

جہاں پہنچا کسی اُمت پاس انکا رسول، اسکو جھٹلا دیا۔

پھر چلاتے (بھیجتے) گئے (ہلاک کرکے) ہم ایک کے پیچھے دوسری۔ اور کرڈالا انکو کہانیاں،

سو دور ہو جائیں جو لوگ نہیں مانتے۔

45. پھر بھیجا ہم نے موسیٰ اور اسکا بھائی ہارون، اپنی نشانیاں دے کر اور کھلی سند۔

46. فرعون اور اس کے سرداروں پاس،

پھر بڑائی (تکبر) کرنے لگے اور تھے وہ لوگ چڑھ رہے (سرکش)۔

47. سو وہ بولے کیا ہم مانیں گے ایک دو آدمیوں کو ہمارے برابر کے، اور انکی قوم کرتی ہیں ہماری بندگی (غلامی)؟

48. پھر جھٹلایا اُن دونوں کو، پھر ہوئے کھپنے (ہلاک ہونے) والوں میں۔

49. اور ہم نے دی موسیٰ کو کتاب شاید وہ راہ (ہدایت) پائیں۔

50. اور بنایا ہم نے مریم کا بیٹا۔ اور اسکی ماں ایک نشانی،

اور ان کو ٹھکانا دیا ایک ٹیلے پر جہاں ٹھہراؤ تھا اور پانی نتھرا۔

51. اے رسولو! کھاؤ ستھری چیزیں اور کام کرو بھلا،

جو کرتے ہو میں جانتا ہوں۔

52. اور یہ لوگ ہیں تمہارے دین کے، سب ایک دین پر،

اور میں ہوں تمہارا رب، سو مجھ سے ڈرتے رہو۔

53. پھر پھوٹ کر کر لیا اپنا کام آپس میں ٹکڑے ٹکڑے۔
ہر فرقہ جو انکے پاس ہے اس پر ریجھ رہے ہیں۔
54. سو چھوڑ دے انکو اپنی بیہوشی میں ڈوبے ایک وقت تک۔
55. کیا خیال رکھتے ہیں کہ یہ جو ہم اُنکو دیئے جاتے ہیں مال اور اولاد،
56. (گویا) دوڑ دوڑ ملاتے (ہم دیتے) ہیں انکو بھلائیاں؟
کوئی (ہرگز) نہیں انکو بوجھ (سمجھ) نہیں۔

57. البتہ جو لوگ اپنے رب کے خوف سے اندیشہ رکھتے (لرزتے رہتے) ہیں۔
58. اور جو لوگ اپنے رب کی باتیں یقین کرتے ہیں۔
59. اور جو لوگ اپنے رب کے ساتھ شریک نہیں ٹھہراتے۔
60. اور جو لوگ دیتے ہیں (اللہ کی راہ میں)،
جو (کچھ) دیتے ہیں اور انکے دلوں میں ڈر ہے کہ انکو اپنے رب کی طرف پھر جانا (لوٹ کر جانا ہے)۔
61. وہ دوڑ دوڑ لیتے ہیں بھلائیاں، اور وہ اُن پر پہنچے سب سے آگے۔

62. اور ہم کسی پر بوجھ نہیں ڈالتے مگر جو اسکی سمائی (طاقت) ہے۔
اور ہمارے پاس لکھا ہے جو بولتا ہے سچ۔
اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

63. کوئی نہیں، انکے دل بیہوش ہیں اس طرف سے۔
اور انکو اور کام لگے ہیں اسکے سوا کہ وہ انکو کر رہے ہیں۔
64. یہاں تک کہ جب پکڑیں گے ہم انکے آسودہ لوگوں کو آفت میں، تبھی وہ لگیں گے چلانے۔
65. مت چلاؤ! آج کے دن تم ہم سے چھڑائے نہ جاؤ گے۔

66. تم کو سنائی جاتیں میری آیتیں، تو تم ایڑیوں پر اُلٹے بھاگتے تھے۔

67. اس سے بڑائی (گھمنڈ) کر کر ایک کہانی والے کو چھوڑ کر چلے گئے۔

68. سو کیا دھیان نہیں کی یہ بات، یا آیا ہے ان پاس جو نہ آیا تھا اُنکے پہلے باپ دادوں پاس۔

69. یا پہچانا نہیں انہوں نے اپنا پیغام لانے والا۔ سو اس کو اوپری سمجھتے ہیں؟

70. یا کہتے ہیں اس کو سودا (دیوانہ) ہے۔

کوئی نہیں وہ لایا ہے انکے پاس سچی بات، اور بہتوں کو سچی بات بُری لگتی ہے۔

71. اور اگر سچا رب چلے انکی خوشی پر تو خراب ہوں آسمان وزمین اور جو کوئی انکے بیچ ہے۔

کوئی نہیں، ہم نے پہنچائی ہے انکو انکی نصیحت، سو وہ اپنی نصیحت کو دھیان نہیں کرتے۔

72. یا تُو ان سے مانگتا ہے کچھ حاصل (معاوضہ)؟ سو حاصل (صلہ) تیرے رب کا بہتر ہے،

اور وہ ہے بہتر روزی دینے والا۔

73. اور تُو تو بلاتا ہے انکو سیدھی راہ پر۔

74. اور جو لوگ نہیں مانتے پچھلا (آخرت کا) گھر، راہ سے ٹیڑھے ہوئے ہیں۔

75. اور اگر ہم انکو رحم کریں، اور کھول دیں جو تکلیف ہے ان پر،

مقرر (دوبارہ) لگے جائیں اپنی شرارت میں بہکے۔

76. اور ہم نے پکڑا تھا انکو آفت میں۔ پھر نہ دبے اپنے رب کے آگے، اور نہیں گڑگڑاتے۔

77. یہاں تک کہ جب کھولیں گے ہم اُن پر دروازہ ایک سخت آفت کا، تب اس میں انکی آس ٹوٹے گی۔

78. اور اس نے بنا دیئے تم کو کان اور آنکھیں اور دل۔

تم بہت تھوڑا حق مانتے (شکرگزار ہوتے) ہو۔

79. اور اسی نے تم کو بکھیر رکھا ہے زمین میں، اور اسی کی طرف جمع ہو کر جاؤ گے۔

80. اور وہی ہے جلاتا اور مارتا۔ اور اسی کا کام ہے بدلنا رات اور دن کا۔

سو کیا تم کو بوجھ (سمجھ) نہیں؟

81. کوئی نہیں، یہ وہی کہتے ہیں جیسے کہہ چکے ہیں پہلے۔

82. کہتے ہیں، کیا جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹی اور ہڈیاں، کیا ہم کو جلا (زندہ) اٹھانا ہے؟

83. وعدہ مل چکا ہم کو اور ہمارے باپ دادوں کو یہی پہلے سے،

اور کچھ نہیں یہ نقلیں (کہانیاں) ہیں پہلوں کی۔

84. تُو کہہ کس کی ہے زمین اور جو کچھ اسکے بیچ ہے، بتاؤ اگر تم جانتے ہو؟

85. اب کہیں گے اللہ کو۔

تُو کہہ، پھر تم سوچ نہیں کرتے؟

86. تُو کہہ کون ہے مالک سات آسمانوں کا۔ اور مالک اس بڑے تخت کا؟

87. بتائیں گے اللہ کو۔

تُو کہہ پھر تم ڈر نہیں رکھتے؟

88. تُو کہہ، کس کے ہاتھ ہے حکومت ہر چیز کی؟ اور وہ بچا لیتا ہے اور اس سے کوئی نہیں بچا سکتا۔

بتاؤ اگر تم جانتے ہو۔

89. اب بتائیں گے اللہ کو۔ تُو کہہ، پھر کہاں سے تم پر جادو (دھوکا) پڑ جاتا ہے۔

90. کوئی نہیں، ہم نے انکو پہنچایا سچ۔ اور وہ البتہ جھوٹے ہیں۔

91. اللہ نے کوئی بیٹا نہیں کیا اور نہ اسکے ساتھ کسی کا حکم چلے ۔
یوں ہوتا تو لے جاتا ہر حکم والا اپنے بنائے کو اور چڑھ جاتا ایک پر ایک ۔
اللہ نرالا ہے (پاک ہے ان باتوں سے) اُنکے بتانے سے ۔

92. جاننے والا چھپے اور کھلے کا، وہ بہت اُوپر ہے اس سے جو یہ شریک بناتے ہیں ۔

93. تُو کہہ، اے رب! کبھی تو دکھائے مجھ کو جو انکو وعدہ (عذاب) ملنا ہے ۔

94. تو اے رب مجھ کو نہ کریو اُن گنہگار لوگوں میں ۔

95. اور ہم کو قدرت ہے کہ تجھ کو دکھائیں (وہ عذاب) جو انکو وعدہ دیتے ہیں ۔

96. بُری بات کے جواب میں وہ کہہ جو بہتر ہے ۔
ہم خوب جانتے ہیں جو یہ بتاتے ہیں ۔

97. اور کہہ، اے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں شیطانوں کی چھیڑ سے ۔

98. اور پناہ تیری چاہتا ہوں، اے رب! اس سے کہ میرے پاس آئیں ۔

99. یہاں تک کہ جب پہنچے اُن میں کسی کو موت، کہے گا اے رب مجھ کو پھر بھیجو،

100. شاید کچھ میں بھلا کام کروں، اس میں جو پیچھے چھوڑ آیا ۔
کوئی (ہرگز) نہیں،
یہ (تو بس ایک) بات ہے کہ وہ کہتا ہے ۔
اور انکے پیچھے اٹکاؤ (برزخ) ہے جس دن تک اُٹھائے جائیں ۔

101. پھر جس وقت پھونک مارے صور میں تو نہ ذاتیں (رشتے ناتے) ہیں ان میں اُس دن، نہ آپس میں پوچھنا،

102. سو جس کی بھاری ہوئیں تولیں (وزن)، وہی لوگ کام لے نکلے (فلاح پائیں گے)۔

103. اور جس کی ہلکی ہوئیں تولیں (وزن)، سو وہی ہیں جو ہار بیٹھے اپنی جان،
(اور ہمیشہ) دوزخ میں رہا کریں گے۔

104. مارتی (جھلساتی) ہے انکے منہ پر آگ اور وہ اس میں بدشکل ہو رہے ہیں۔

105. (اُن سے کہا جائے گا) تم کو سناتے نہ تھے ہماری آیتیں؟ پھر تم انکو جھٹلاتے تھے۔

106. بولے اے رب! زور کیا ہم پر ہماری کم بختی نے اور رہے ہم لوگ بہکے۔

107 اے رب! نکال لے ہم کو اس میں سے، اگر ہم پھر کریں تو ہم گنہگار۔

108. فرمایا، پڑے رہو پھٹکارے اس میں اور مجھ سے نہ بولو۔

109. ایک فرقہ تھا میرے بندوں میں، جو کہتے تھے،
اے رب ہمارے! ہم یقین لائے، سو معاف کر ہم کو اور مہر (رحم) کر ہم پر، اور تو سب مہر (رحم) والوں سے بہتر ہے۔

110. پھر تم نے ان کو ٹھٹھوں (مذاق) میں پکڑا،
یہاں تک کہ بھولے اُنکے پیچھے میری یاد، اور تم ان سے ہنستے رہے۔

111. میں نے آج دیا انکو بدلہ انکے سہنے (صبر) کا، کہ وہی ہیں مراد کو پہنچے۔

112. فرمایا، تم کتنی دیر رہے زمین میں، برسوں کی گنتی سے؟

113. بولے، ہم رہے ایک دن یا کچھ دن سے کم،
تُو پوچھ لے گنتی والوں سے۔

114. فرمایا تم اس میں بہت نہیں تھوڑا ہی رہے اگر تم جانتے ہو۔

115. سو کیا خیال رکھتے ہو کہ ہم نے تم کو بنایا کھیلنے کو، اور تم ہمارے پاس پھر (لوٹ کر) نہ آؤ گے؟

116. سو بہت اُوپر ہے اللہ وہ بادشاہ سچا،
کوئی حاکم نہیں اس کے سوا۔ مالک اُس خاصے تخت کا۔

117. اور جو کوئی پکارے اللہ کے ساتھ دوسرا حاکم، جس کی سند نہیں اسکے پاس، سو اسکا حساب ہے اسکے رب کے نزدیک۔
بیشک بھلا (فلاح) نہ پائیں گے منکر۔

118. اور تُو کہہ، اے رب! معاف کر اور مہر (رحم) کر،
اور تُو ہے بہتر سب مہر (رحم کرنے) والوں سے۔

***********

© Copy Rights:
*Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana*
**Lahore, Pakistan**
**www.quran4u.com**